DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 38

DATED 12-01-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ہم نے لاپتہ شخص کے معاملے کو قانونی شکل دی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	نوجوانوں کو صحت منداور متحرک بنانے پر توجہ دی جارہی ہے، مشیر کھیل	جنگ ودیگراخبارات
03	سڑکوں کی تعمیر سے زرعی اجناس کی ترسیل میں بہتری آئیگی، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگراخبارات
04	ٹراما سینٹر کے قیام انسانی جانیں بچانے میں مدد ملے گی، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	معاشی خودمختاری ہی خواتین کے سماجی وقار کی بڑی ضمانت ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی افواج پاکستان کی قربانیاں نا قابل فراموش، میاں خان بگٹی	مشرق ودیگراخبارات
07	ٹریفک پولیس نے شہری کا رکشے میں رہ جانے والا سامان مالک کے حوالے کردیا	جنگ ودیگراخبارات
08	ڈھاڈر ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں اجلاس ترقیاتی اسکیموں پر غور	جنگ ودیگراخبارات
09	نوشکی شہریوں کی جان ومال کا تحفظ اور مسائل کا حل ترجیحات میں شامل ہے، انتظامیہ	جنگ ودیگراخبارات
10	بچوں کی تبدیلی والدین، مجسٹریٹ اور ڈاکٹرز کی موجودگی میں قبر کشائی	جنگ ودیگراخبارات
11	ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کی زیر صدارت اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
12	چیف منسٹر اکیڈمک ایکسی لینس پروگرام کے تحت چار ہزار اساتذہ کی عارضی بھرتی کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
13	ہسپتالوں کو رقوم کی ادائیگی میں تاخیر بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے بند ہونے کا خدشہ	جنگ ودیگراخبارات
14	یوتھ انٹرپرائز پروگرام کو گوادر اور آواران تک وسعت دینے کا فیصلہ نوجوانوں کو بلاسود قرضے دیئے جائینگے	جنگ ودیگراخبارات
15	ایف سی (ساؤتھ) کی جانب سے مکران و پنجگور کے طلبہ کیلئے ٹور پروگرام	جنگ ودیگراخبارات
16	بی وائی سی فتنہ الہندوستان کیلئے بھرتی و معاشرتی رسائی کا منظم نیٹ ورک	جنگ ودیگراخبارات
17	وفاق وعدوں پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث بداعتمادی کا شکار رہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
18	حکمران ناکام انہیں حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں، اے این پی	جنگ ودیگراخبارات
19	حکومت گرینڈ الائنس کیساتھ کئے وعدوں کی پاسداری کرے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
20	بلوچستان میں سیاسی انتقام کو پالیسی بنالیا گیا ہے، جے ڈبلیو پی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوئٹہ مختلف علاقوں سے دو نامعلوم افراد کی نعشیں برآمد، رند علی بازار میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کردیا، ٹریفک پولیس نے رکشہ ڈرائیور سے شہری کا سامان برآمد کروالیا، ڈیرہ مراد جمالی اور بور کیٹل فارم میں رہزنی کے واقعات

عوامی مسائل:

ژوب میں ضلعی انتظامیہ کی کارروائی، آٹے اور گندم کے پی کے منتقلی ناکام، مہنگائی کے باعث لوگ کسمپرسی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، نواں کلی کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹس لائٹس بدستور غیر فعال، سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال، لوگوں کو مشکلات

CS CamScanner

مورخہ 12.01.2026

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **غیر لائسنس یافتہ چلڈرن ہومز کیخلاف کریک ڈائون** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان حکومت نے صوبے بھر میں غیر لائکسس یافتہ چلڈرن ہومز بچوں کے نگہداشت مراکز، غیر رجسٹرڈ یتیم خانے اور بچوں سے متعلق اداروں کیخلاف سخت کریک ڈاؤن کا فیصلہ کرلیا ہے یہ اقدام بچوں کے تحفظ ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی اور ممکنہ استحصال کے سد باب کیلئے ایک اہم اور بروقت قدم قرار دیا جارہا ہے حالیہ رپورٹس اور شکایات کے بعد حکومت نے واضح موقف اختیار کیا ہے کہ بچوں کے مستقبل سے کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا صوبائی حکومت کے مطابق غیر لائسنس یافتہ چلڈرن ہومز اور نگہداشت مراکز نہ صرف قانونی تقاضوں کو پورا کرنے میں ناکام ہیں بلکہ کئی جگہوں پر بچوں کو غیر محفوظ ماحول، ناقص خوراک، غیر معیاری رہائش اور ذہنی وجسمانی تشدد کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے ایسے ادارے اکثر سرکاری نگرانی سے باہر ہوتے ہیں جس کے باعث بچوں کے حقوق بری طرح متاثر ہوتے ہیں اس فیصلے کے تحت سوشل ویلفیئر، داخلہ، پولیس اور ضلعی انتظامیہ پر مشتمل ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی جو صوبے بھر میں ان اداروں کی نشاندہی کریں گی بغیر اجازت اور رجسٹریشن کے چلنے والے مراکز کو فوری طور پر سیل کیا جائے گا جبکہ ذمہ دار افراد کیخلاف قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **مہنگائی کا طوفان ....بلوچستان میں بنیادی خوراک مہنگی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Essentiality of integrated policies" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " Risky Nurseries Zero Tolerance" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBI
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. ١

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 پیر 22 رجب المرجب 1447ھ 12 جنوری 2026ء نمبر 12

ہم نے لاپتا شخص کے معاملے کو قانونی شکل دی، سرفراز بگٹی

دو سو سے زائد کیسز میں سے اسی فیصد حل ہو گئے، جیو کے ''جرگہ'' میں سلیم صافی سے گفتگو

کراچی (ٹی وی رپورٹ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جیو نیوز کے پروگرام جرگہ میں میزبان سلیم صافی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے لاپتا شخص کے معاملے کو قانونی شکل دی ہے، دو سو سے زائد کیسز میں سے اسی فیصد حل ہو گئے۔ میری پہلے سے دن سے یہی خواہش رہی ہے کہ عوام کی خدمت کی جائے۔ مسلم لیگ کے دوست اور ہمارے گورنر کہتے ہیں کہ میں ڈھائی سال کیلئے وزیراعلیٰ ہوں لیکن پیپلز پارٹی کی طرف سے اس طرح کی کوئی بات مجھ سے نہیں کہی گئی۔ بلوچستان ترتیب اور ترقی کے لحاظ سے پسماندہ ہے اور Warfare Lawfare یہ دونوں پیدل چلیں گی تو بلوچستان کے حالات مناسب سمت میں جائیں گے اور میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ بلوچستان کے حالات ٹھیک ہو گئے لیکن ہم کوشش کر رہے ہیں کہ بلوچستان کے حالات پہلے سے بہتر ہو جائیں۔ میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ سیکیورٹی فورسز ایسے حالات میں کام کر رہی ہیں جو واضح نہیں ان کیلئے سازگار ماحول فراہم کرنا جو وہ Lawfare میں محسوس کریں کہ وہ کوئی Unlaw/fare کام نہیں کر رہے ہیں۔ مسنگ پرسنز کا ایک ایشو جس پر ساری دنیا نے سیاست کی اور مجھے لگتا ہے بلوچستان میں سیاست سے جڑے ہوئے مسائل پیدا کرنا لیکن ان مسائل کے حل پر کسی نے کام نہیں کیا۔ ہم نے لاپتا شخص کے معاملے کو قانونی شکل دی ہے اور جبری گمشدگی کا الزام ریاست پر لگتا تھا، یہ تو اسٹیبلش کرنا مشکل ہے کہ یہ جبری گمشدگی ہے یا فرار یا چھپنے کیلئے غائب ہو جاتا ہے جیسے پچھلے کئی سالوں سے ہم Coinddancy کہہ رہے ہیں، لیکن اب اس کیلئے ہم نے ایک ایسا لائحہ عمل بنایا ہے کہ اب اسٹیٹ کی طرف سے جو Discnforcement ہے وہ نہیں ہو گی ہم سینٹرل بنائے ہیں اس کا قانون پاس کیا ہے، فیملی کو معلوم ہو گا اگر اسٹیٹ کا کوئی ادارہ پوس لیویز اب رہی نہیں، سی ٹی ڈی یا سیکیورٹی ایجنسیز جب ہم یہ سب ملکر کہتے ہیں کہ It Is Intelligence War تو اس کا کیا ہے کسی پی آئی اے نے تو نہیں کرنا اس کا کاؤنٹر کسی انٹیلی جنس ایجنسی نے کرنا ہے تو ان کو سازگار ماحول دینا ہے جس سے وہ کام کر سکیں۔ جو ایک منظم قسم کی تحریک جو خدانخواستہ پاکستان کو توڑنے کیلئے شروع کی گئی اور اس میں تشدد سب سے بڑا ٹول ہے۔ ہمارا قانون پہلی فروری سے نافذ ہو رہا ہے اور پہلی فروری کے بعد اسٹیٹ کی طرف سے میں بار بار کہہ رہا ہوں حکومتی ایجنسیز کی طرف سے یا حکومت کی طرف سے تو کوئی لاپتہ نہیں ہو گا اور جو اچانک راتوں رات گم ہو جائے تو وجہ مسنگ پرسن ہے اور اگر وہ جا کر بی ایل اے، بی ایل ایف اور اسی طرح کی تنظیموں میں وہاں جا کر معصوم لوگوں کی قتل و غارت میں ملوث ہو گیا تو یہ بھی لاپتہ افراد ہیں اور میں کہوں سو فیصد مسنگ پرسن نہیں ہیں۔ سرفراز بگٹی نے جیو نیوز کے پروگرام جرگہ میں مزید کہا کہ ہمارے پاس ریاست کا طریقہ کار ہے اور اس کمیشن میں دو سو سے زائد کیسز تھے ان میں سے اسی فیصد کیسز حل ہو گئے اور جو رہ گئے ہیں اس میں بلوچستان حکومت نے لیڈ لی ہے اور ہم دیکھ رہے ہیں اس میں سے Self Disappearance کتنے ہیں اور Enforced Disappearance کتنے ہیں اور یہ اسٹیبلش کرنا یہ کس کے پاس ہے یہ سارے سوال ہیں جس پر کمیشن کام کر رہی ہے۔ 2024 سے 2025 کا جائزہ لیں تو دہشت گردی میں کمی آئی ہے اور آج بلوچستان کی کوئی بھی سڑک احتجاج کیلئے بند نہیں ہوئی اور تمام مسائل کے حل کیلئے دو کام کرنا ضروری ہے ایک تو گورننس بہتر کی جائے اور دوسرا یوتھ کیساتھ ڈائیلاگ کیا جائے۔ جب میں کہتا ہوں ملکر گئے ہیں تو اس میں ہماری ملٹری اسٹیبلشمنٹ کا تھنڈر 12 کور ہے انہوں نے [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | پیر 22 رجب 1447ھ 12 جنوری 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 189

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gma | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وفاق بلوچستان کی ترقی کیلئے تعاون کر رہا ہے مخلوط حکومت میں ڈھائی سال معاہدے کا کوئی ذکر نہیں

سرفراز بگٹی

بلوچستان میں مخصوص گروہ حالات خراب کرنے کے درپے ہیں، قومی شاہراہ پر چند منٹ کیلئے آکر ویڈیو بنا کر وائرل کرتے ہیں، ایسے گروہوں کو حالات خراب کرنے کی اجازت نہیں دیں گے

بدشمر ہوں کے ناپاک عزائم حکومتی رٹ سے ناکام بنا دیئے ہیں، بند تعلیمی اداروں کو بحال کرنے کیلئے اساتذہ کو عارضی بنیادوں پر بھرتی کیا گیا صوبے میں بند بی ایچ او کو بھی فعال کر دیا

ہر الیکشن کے بعد دھاندلی کا الزام لگایا جاتا ہے جو حقائق کے منافی ہے بلوچستان میں مذہبی جماعتیں اور قوم پرست آپس میں اختلافات کی بنیاد پر تقسیم ہوئے اور اب ایک دوسرے پر الزامات لگاتے ہیں

بلوچستان کے حالات بہتر بنانے اور ترقی عمل کو جاری رکھنے کیلئے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اہم کردار ادا کیا ہے جس پر ہم شکریہ ادا کرتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کی نجی ٹی وی سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ایک مخصوص گروہ حالات خراب کرنے پر تلے ہوئے جن کی اجازت نہیں دیں گے بلکہ ان ناپاک کوشش کو حکومتی رٹ سے ناکام بنا دیا ہے یہ گروہ قومی شاہراہ پر چند منٹ کیلئے آکر ویڈیو بنا کر وائرل کرتے ہیں بند تعلیمی اداروں کو بحال کرنے کیلئے اساتذہ کو عارضی بنیادوں پر بھرتی کیا گیا اسی طرح بند بی ایچ او کو بھی فعال کیا تحلوق حکومت میں ڈھائی سال معاہدے کا کوئی ذکر نہیں ہے بلوچستان کی حالات بہتر بنانے اور ترقی عمل کو جاری رکھنے میں فیلڈ مارشل عاصم منیر کا اہم کردار ادا کیا ہے جس پر ہم شکریہ ادا کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ترقی میں وفاقی حکومت کا مکمل سپورٹ حاصل ہے بلوچستان میں لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فارمولا کامیابی ہے اس سے ناکامی نہیں اور حکومت کا ناکام پالیسیوں کا نتیجہ بلکہ ضرورت رہی بین الاقوامی سروے کی رپورٹ کی مطابق صوبہ میں سردار اور قوائلی نظام ناکام رہا ہے الیکشن میں دھاندلی کے متعلق سوال کا جواب دیتے کہا کہ ہر الیکشن کے بعد یہ الزام لگایا جاتا ہے لیکن حقائق سے ان باتوں کا کوئی تعلق........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں ہے، بلوچستان میں مذہبی جماعتیں اور قوم پرست آپس میں اختلافات کی بنیاد پر تقسیم ہوئے اور آپس ایک دوسرے پر الزامات لگاتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 326

پیر 12 جنوری 2026ء | 22 رجب المرجب | 1447ھ | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10

وزیراعظم اور فوج کا اعتماد میری تبدیلی کی افواہیں پھیلانے والوں کا جواب ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں مخصوص گروہ حالات خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں جن کو اجازت نہیں دیں گے بلکہ ان کی کوشش کو حکومتی رٹ سے ناکام بنادیا ہے قومی شاہراہ پر چند منٹ کیلئے آ کر ویڈیو بنا کر وائرل کرتے ہیں

حالات بہتر بنانے اور ترقی عمل کو جاری رکھنے میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اہم کردار ادا کیا، وفاقی حکومت کا مکمل سپورٹ حاصل، لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فارمولا کامیابی ہے ناکامی نہیں

کوئٹہ (م ڈ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں مخصوص گروہ حالات خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں جن کو اجازت نہیں دیں گے بلکہ ان ناپاک کوشش کو حکومتی رٹ سے ناکام بنا دیا ہے قومی شاہراہ پر چند منٹ کیلئے آ کر ویڈیو بنا کر وائرل کرتے ہیں بند تعلیمی اداروں کو بحال کرنے کیلئے اساتذہ کو عرضی بنیادوں پر بھرتی کیا گیا اسی طرح بند بی ایچ اوز کو بھی فعال کیا [illegible] حکومت میں ڈھائی سال معاہدے کا کوئی ذکر نہیں ہے

بلوچستان کے حالات بہتر بنانے اور ترقی عمل کو جاری رکھنے میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اہم کردار ادا کیا ہے جس پر ہم شکریہ ادا کرتے ہیں وزیراعظم اور فوج کا اعتماد میری تبدیلی کی افواہیں پھیلانے والوں کا جواب ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی میں وفاقی حکومت کا مکمل سپورٹ حاصل ہے

CamScanner

نوجوانوں کو صحت منداور متحرک بنانے پر توجہ دی جارہی ہے، مشیر کھیل

کھیل نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، مینا مجید

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو صحت مند، متحرک اور باصلاحیت بنانے پر توجہ دے رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ کھیل حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام میراتھن ریس کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا میراتھن ریس کا آغاز ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ سے کیا گیا جس میں نوجوانوں، طلبہ، ایتھلیٹس، کھیلوں سے وابستہ شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی اس موقع پر سیکرٹری سپورٹس بلوچستان درا بلوچ بھی موجود تھے مینا مجید بلوچ نے کہا کہ کھیل نہ صرف جسمانی صحت بلکہ ذہنی نشوونما، نظم و ضبط اور مثبت سوچ کو فروغ دیتے اور نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں مینا مجید بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں انہیں آگے لانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میراتھن جیسی سرگرمیاں نہ صرف نوجوانوں کے اعتماد میں اضافہ کرتی ہیں بلکہ صوبے کا مثبت تشخص بھی اجاگر کرتی ہیں اس موقع پر سیکرٹری سپورٹس بلوچستان درا بلوچ نے کہا کہ محکمہ کھیل صوبے بھر میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہا ہے مستقبل میں بھی اس نوعیت کی تقریبات کا انعقاد تسلسل کے ساتھ کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

سڑکوں کی تعمیر سے زرعی اجناس کی ترسیل میں بہتری آئیگی، سلیم کھوسہ

بہتر انفراسٹرکچر مجموعی ترقی کی بنیاد، بہت جلد مزید سڑکوں کے منصوبے شروع کریں گے، پارلیمانی لیڈر مسلم لیگ (ن)

حلقہ انتخاب نے جس اعتماد کا اظہار کیا اسے ٹھیس نہیں پہنچنے دیں گے، مسائل کے حل کیلئے دن رات کوشاں ہیں، صوبائی وزیر

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب محبت پور کی ترقی و خوشحالی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے محبت پور کو مثالی علاقہ بنانے کیلئے دن رات محنت جاری ہے اور اس مقصد کے لئے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے کہا کہ عوام نے جن توقعات کے ساتھ انہیں منتخب کیا ہے ان پر پورا اترنا ان کی ذمہ داری ہے میر سلیم احمد خان کھوسہ کا کہنا تھا کہ حلقہ انتخاب میں سڑکوں کا جال بچھایا جا چکا ہے جس کے باعث نہ صرف آمد و رفت میں آسانی.........

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

پیدا ہوئی ہے بلکہ عوام کو روزمرہ کے امور انجام دینے میں بھی سہولت ملی ہے انہوں نے بتایا کہ ان سڑکوں کی تعمیر سے دیہی علاقوں کو شہری مراکز سے جوڑا گیا ہے، جس سے کاروباری سرگرمیوں اور زرعی پیداوار کی ترسیل میں بھی بہتری آگئی ہے۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے مزید کہا کہ ان شاء اللہ بہت جلد مزید سڑکوں کے منصوبے شروع کیے جائیں گے تاکہ حلقے کے دور دراز علاقوں تک ترقی کے ثمرات پہنچ سکیں ان کا کہنا تھا کہ بہتر انفراسٹرکچر علاقے کی مجموعی ترقی کی بنیاد ہے، جس کے ذریعے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات تک عوام کی رسائی آسان بنائی جارہی ہے

ٹراما سینٹر کے قیام سے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں مدد ملے گی، بخت کاکڑ

سپنی روڈ ٹراما سینٹر میں 4 جدید آئی سی یوز قائم جو 31 بیڈز پر مشتمل ہیں، وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں 150 بیڈز پر مشتمل جدید ترین ٹراما سینٹر کا قیام صحت کے شعبے میں ایک تاریخی پیش رفت ہے، جو حکومتِ بلوچستان کی عوام دوست پالیسیوں کا واضح ثبوت ہے اس جدید ٹراما سینٹر کے فعال ہونے سے ایمرجنسی اور حادثاتی کیسز میں قیمتی انسانی جانیں بچانے میں.........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مدد ملے گی یہ بات انہوں نے صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی صوبائی وزیر صحت نے گزشتہ روز اسپنی روڈ پر قائم نئے ٹراما سینٹر کا دورہ کیا آئی سی یوز، آپریشن تھیٹرز، ایمرجنسی وارڈز، لیبارٹری اور دیگر شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا انہوں نے کہا کہ ٹراما سینٹر میں 4 جدید آئی سی یوز قائم کئے گئے ہیں جو 31 بیڈز پر مشتمل ہیں جبکہ 6 جدید آپریشن تھیٹرز میں بیک وقت متعدد مریضوں کے آپریشن کی سہولت موجود ہے بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ٹراما سینٹر میں 24 گھنٹے ماہر نیورو سرجن، آرتھوپیڈک سرجن، جنرل سرجن اور میڈیکل اسپیشلسٹس اپنی خدمات انجام دیں گے، جبکہ سی ٹی اسکین، ایکسرے، الٹراساؤنڈ، موبائل ایکسرے اور وینٹی لیٹرز جیسی جدید تشخیصی سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ ادویات کی فراہمی کو بھی 24 گھنٹے یقینی بنایا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 12 JAN 2026 Page No. 5

معاشی خودمختاری ہی خواتین کے سماجی وقار کی بڑی ضمانت ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

ویمن اکنامک ایمپاورمنٹ اینڈومنٹ فنڈ کا قیام خواتین کی معاشی وسماجی حیثیت مثبت انداز میں تبدیل کرنے کی جانب تاریخی پیش رفت ہے، صوبائی مشیر

فنڈ کے ذریعے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والی خواتین کو پیروں پر کھڑا ہونے کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ ویمن اکنامک ایمپاورمنٹ اینڈومنٹ فنڈ کا قیام محض ایک سرکاری منصوبہ نہیں بلکہ صوبے کی خواتین کی معاشی وسماجی حیثیت کو مثبت انداز میں تبدیل کرنے کی جانب ایک انقلابی اور تاریخی پیش رفت ہے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ معاشی خودمختاری ہی خواتین کے سماجی وقار اور تحفظ کی سب سے بڑی ضمانت ہے ویمن اکنامک ایمپاورمنٹ انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے صوبے کی ہنرمند، تعلیم یافتہ مگر بے روزگار اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والی خواتین کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے اس پالیسی کا مرکزی محور خواتین کو روایتی معاشی انحصار سے نکال کر انہیں ایک کامیاب انٹرپرینیور اور کاروباری منتظم کے طور پر سامنے لانا ہے تاکہ وہ نہ صرف اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں بلکہ صوبے کی معیشت میں بھی اپنا فعال حصہ ڈال سکیں۔ مشیر ترقی نسواں نے کہا کہ فنڈ کی تقسیم کے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے سخت ضابطہ اخلاق مرتب کیا گیا ہے۔ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح دور دراز دیہی علاقوں کی وہ خواتین ہیں جو وسائل کی شدید کمی کے باعث اپنی صلاحیتوں کا اظہار نہیں کر پاتیں، جبکہ بیوہ، نادار اور معذور خواتین کی بحالی کے لیے اس فنڈ میں خصوصی گنجائش رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویمن اکنامک ایمپاورمنٹ اینڈومنٹ فنڈ سے چھوٹے پیمانے پر کاروبار کے آغاز، روایتی دستکاری کے فروغ اور جدید دور کے تقاضوں کے ہم آہنگ ٹیکنیکل ٹریننگ کے لیے مالی معاونت فراہم کی جائے گی تاکہ بلوچستان کی بیٹیوں کو آگے بڑھنے کے لئے وسائل کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی حکومت خواتین کے راستے میں حائل تمام سماجی و معاشی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی افواج پاکستان کی قربانیاں ناقابل فراموش، میاں خان بگٹی

افواج پاکستان وایف سی بلوچستان کی کامیاب حکمت عملی، 2025 میں کامیاب گرینڈ جرگوں پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہے

سوئی ڈیرہ بگٹی لیڑی سمیت دیگر علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کا خاتمہ، تعلیم صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ضروری ہے، بات چیت

سبی (اے این این) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم وانرجی پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے کہا ہے افواج پاکستان وایف سی بلوچستان کی کامیاب حکمت عملی 2025 میں کامیاب گرینڈ جرگوں پر دلی مبارک باد پیش کرتے ہے بی ڈویژن سمیت بلوچستان بھر میں امن ترقی خوشحالی کے لئے 2026 میں ترقی وامن اور خوشحالی کے لئے گرینڈ جرگوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن ترقی خوشحالی کے دشمنوں کو شکست کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا افواج پاکستان ایف سی بلوچستان کی عوام دوست حکمت عملی سے علاقائی مسائل کا خاتمہ یقینی ہوگا آئی جی ایف سی بلوچستان کی کاوشوں کو سلام پیش کرتے ہیں قیام امن کے لئے افواج پاکستان کی قربانیاں کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن کے کارکناں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پاکستان مسلم لیگ لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد بلدی، خان سوئی خان مجک، میر ظہور احمد مگسی پی ایس عبدالرحمان بگٹی بھی موجود تھے وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم وانرجی وڈیرہ میاں خان بگٹی نے مزید گفتگو کرتے ہوئے ایف سی بلوچستان کی جانب سے علاقائی مسائل کے حل سمیت عوام کو ریلیف کی فراہمی کے لئے قبائلی گرینڈ جرگوں کے کامیاب انعقاد پر دلی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سوئی ڈیرہ بگٹی لیڑی سمیت دیگر علاقوں میں عوام کو درپیش مسئلہ مسائل تعلیم صحت سمیت بنیادی سہولیات کے فقدان کے خاتمہ امن وامان کے قیام کے لئے 2025، میں ہونے والے گرینڈ جرگے کسی نعمت سے کم نہیں بگٹی قبائل سمیت محب وطن قبائلی سیاسی عوامی شخصیات بلوچستان سے امن ترقی خوشحالی کے دشمنوں سمیت دہشت گردی کے ناسور کے خاتمہ کے لئے افواج پاکستان ایف سی بلوچستان کے ساتھ کھڑے ہیں گرینڈ قبائلی جرگوں کی بدولت بلوچستان میں امن ترقی کا نیا باب روشن ہوا آئی جی ایف سی میجر جنرل عابد مظہر کی عوام دوست حکمت عملی کا خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے محدود وسائل میں رہ کر علاقائی امن ترقی اور عوام کو درپیش مشکلات کے خاتمہ کے لئے ٹھوس بنیادوں پر عملی اقدامات اٹھائے ہمیں یقین ہے کہ ایسے کامیاب گرینڈ جرگوں کے انعقاد سے علاقائی مسائل کا خاتمہ ممکن ہوگا وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم وانرجی پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے مزید کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر کی عوام کو اپنے افواج پر مکمل اعتماد و یقین ہے کہ ان بہادر آفیسران وجوانوں کی موجودگی میں کوئی دشمن اپنی ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہوگا انہوں نے افواج پاکستان ایف سی بلوچستان کی کاوشوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ امن ترقی خوشحالی اور ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کے لئے جام شہادت نوش کرنے والے آفیسران وجوان ملک وقوم کا فخر ہے ان شہداء کے لواحقین ہمارا قیمتی اثاثہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 12 JAN 2026 Page No. 6

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (پ ر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو حافظ محمد طارق کی زیر صدارت لوکل/ڈومیسائل کے ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے اجلاس ہوا اجلاس میں نادرا کے متعلقہ آفیسران کے علاوہ ڈی سی آفس کی لوکل/ڈومیسائل برانچ کے اہلکاران نے شرکت کی اجلاس میں لوکل و ڈومیسائل کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو نے شفافیت، سہولت اور تیز رفتار سروس ڈیلیوری کو یقینی بنانے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

ٹریفک پولیس نے شہری کا رکشے میں رہ جانیوالا سامان مالک کے حوالے کر دیا

خواتین مسجد روڈ سے راشن خرید کر رکشے میں رکھ کر ریٹرن لینے چلی گئیں، ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد ڈرائیور چلا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ٹریفک پولیس نے ایک اور شہری کا رکشے میں رہ جانے والا سامان 20 منٹ میں برآمد کر کے مالک کے حوالے کر دیا۔ ڈی ایس پی ٹریفک ہیڈ کوارٹر سیف اللہ نے جنگ کو بتایا کہ ایئر پورٹ روڈ کے علاقے شیخ ماندہ کے رہائشی کامران خان نے اتوار کو ٹریفک پولیس کو اطلاع دی تھی کہ میری والدہ اور بہن مسجد روڈ پر راشن لینے گئیں تھیں راشن خریدنے کے بعد سامان جس کی مالیت ایک لاکھ روپے تھی ایک رکشے میں رکھا اور رکشہ ڈرائیور کو کہا ہم ریٹرن لے کر آتے ہیں رکشہ ڈرائیور ان کا انتظار کرتا رہا ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد ڈرائیور وہاں سے چلا گیا ٹریفک پولیس نے شہری کامران کی شکایت پر فوری طور پر ٹریفک کنٹرول پر کال چلائی اور سیف سٹی کیمروں کی مدد سے 20 منٹ رکشے کو ڈرائیور سمیت تحویل میں لے لیا ڈرائیور نے بتایا کہ میں نے خواتین کا بہت انتظار کیا مگر وہ نہیں آئی جس کے بعد میں سامان اپنے گھر لے گیا اور انتظار کرتا رہا کہ جس کا سامان ہوگا سوشل میڈیا پر ضروری اطلاع دے گا مگر ایسا نہیں ہوا سامان امانتاً میرے گھر میں رکھا ہوا ہے جس پر ٹریفک پولیس نے سامان لے کر شہری کے حوالے کر دیا ڈی ایس پی سیف اللہ نے بتایا کہ اگر شہری اسی روز آگاہ کرتا تو ٹریفک پولیس فوری کارروائی کرتی۔

ڈھاڈر: ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں اجلاس، ترقیاتی اسکیموں پر غور

پی ایس ڈی پی فیز ٹو کے تحت جاری اسکیموں سے ترقیاتی انقلاب آئیگا، جمعہ داد خان مندوخیل

ڈھاڈر (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کچھی جمعہ داد خان مندوخیل کی صدارت میں پی ایس ڈی پی فیز ٹو کے تحت ترقیاتی اسکیموں سے متعلق اجلاس ہوا اجلاس میں ای سی سی کے ممبران بھی شریک تھے اجلاس میں ضلع کچھی میں روڈ نیٹ ورکنگ، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، سرکاری سکولوں کی از سر نو بحالی، کیٹل فارم، صحت عامہ سمیت دیگر شعبہ جات کے لیے مختص کی گئی کروڑوں روپے کی خطیر رقم اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں غیر قانونی پٹرول پمپس کو سیل کرنے، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف کارروائی اور ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا ڈپٹی کمشنر کچھی نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رکھی جائے گی اور قانون کی عملداری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی فیز ٹو کے تحت جاری اسکیموں سے ترقیاتی انقلاب آئے گا متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کی گئیں کہ ترقیاتی اسکیموں اور امن و امان سے متعلق فیصلوں پر عملدرآمد کیا جائے۔

ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری

قلات (نامہ نگار) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ کرنل زرار اسسٹنٹ کمشنر قلات طاہر مجرانی ڈی ایس پی ماہیوال ایف سی میجر علی سمیت دیگر سرکاری محکموں کے سربراہان این آر ایس پی کے ڈسٹرکٹ منیجر کامریڈ رشید بلوچ سیاسی قبائلی رہنماؤں تاجر برادری کونسلران صحافی برادری اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی کھلی کچہری میں عوام نے کھل کر اپنے مسائل بیان کیے ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے کھلی کچہری کا بنیادی مقصد عوام اور ضلعی انتظامیہ کا براہ راست رابطہ کرانا ہے تاکہ عوام اپنے مسائل بیان کر سکیں۔

نوشکی شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور مسائل کا حل ترجیحات میں شامل ہے، انتظامیہ

مختلف منصوبوں پر کام شروع کر دیا گیا، کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، ڈی سی، ایس پی اور اے ڈی سی کا کھلی کچہری سے خطاب

نوشکی (نامہ نگار) صوبائی حکومت کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ ہال نوشکی میں کھلی کچہری کا انعقاد عمل میں لایا گیا ڈپٹی کمشنر محمد حسین ہزارہ ایس پی عتیق الرحمن لیفٹیننٹ کرنل زبیر احمد اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عمر جمالی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان کا قیام بنیادی سہولیات کی فراہمی شہریوں کی جان مال کا تحفظ اور دیگر مسائل حل کرانا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے کھلی کچہری کے انعقاد کا بنیادی مقصد عوامی مسائل سے متعلق آگاہی حاصل کرنا اور انہیں حل کرانا ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائیگی انہوں نے کہا کہ مختلف منصوبوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور فیز 2 پر عوامی نمائندوں کی نشاندہی پر جلد کام شروع کیا جارہا ہے ان منصوبوں کی تکمیل سے عوام کا معیار زندگی بہتر علاقے کی ترقی اور خوشحالی ممکن ہو گی انہوں نے کہا کہ تنقید برائے تعمیر سے ہم اپنی اصلاح کرتے ہوئے عوام کی بہتر انداز میں خدمت اور علاقے کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہوئے علاقے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں انہوں نے کہا باہمی مشاورت سے نوشکی میں بند ہونے والی سڑکوں کو بحال اور غیر ضروری چیک پوسٹوں کو ہٹایا جائے گا ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، مانیٹرنگ سسٹم کو بہتر بنانے اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے نئے شیڈول کے اجراء کے لیے اقدامات کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بچوں کی تبدیلی، والدین، مجسٹریٹ اور ڈاکٹرز کی موجودگی میں قبر کشائی

ڈی این اے ٹیسٹ کیلئے نمونے حاصل کر لئے، ٹیسٹ رپورٹ آنے کے بعد معلوم ہوگا بچہ نظام الدین کا ہے یا نہیں

والدہ کے خون کے نمونے بھی حاصل کر لئے گئے، بچوں کی تبدیلی اور موت کی وجوہات معلوم کی جائینگی، پولیس حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نرسری سے بچوں کی تبدیلی اور بچے کی موت کی وجہ معلوم کرنے کیلئے کوئٹہ پولیس کی جانب سے مجسٹریٹ اور ڈاکٹروں کے ہمراہ قبر کشائی کر کے ڈی این اے ٹیسٹ کے لئے نمونے حاصل کر لئے گئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ دنوں نجی نرسری سے .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بچوں کی تبدیلی اور بچے کی ہلاکت کے بعد اس کی وجوہات معلوم کرنے کیلئے مجسٹریٹ کی نگرانی میں گزشتہ روز قبر کشائی کر کے بچے کی باڈی سے ڈی این اے ٹیسٹ کے لئے اس کے نمونے حاصل کر لئے گئے قبر کشائی اور نمونے حاصل کرنے کے موقع پر مجسٹریٹ پولیس سرجن ڈاکٹر علی مردان، الوسیٹی گیشن آفیسر آفتاب اور نومولود بچے کے والد نظام الدین چچا خیر الدین سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ بی ایم سی ہسپتال کے پولیس سرجن ڈاکٹر علی مردان کے مطابق بچے کے ہیں ڈی این اے ٹیسٹ کے لئے نمونے حاصل کئے گئے اس کے علاوہ بچے کی والدہ کے ڈی این اے کے لئے خون کے نمونے لئے جائیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 JAN 2026 Page No. 7

چیف منسٹر اکیڈمک ایکسیلینس پروگرام کے تحت 4 ہزار اساتذہ کی عارضی بھرتی کا فیصلہ

سکولوں میں انگلش حساب اور سائنس کے اساتذہ کی کمی دور ہو جائیگی' وزیر اعلیٰ نے سمری کی منظوری دے دی' سیکرٹری تعلیم اسفند یار کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی حکومت نے چیف منسٹر اکیڈمک ایکسیلینس پروگرام کے تحت چار ہزار اساتذہ ایڈہاک پر بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نئی بھرتیوں سے صوبے کے اسکولوں میں انگلش، حساب اور سائنس کے مضامین کے اساتذہ کی کمی کو دور کی جائے گی۔ سیکرٹری تعلیم بلوچستان اسفند یار کاکڑ نے بتایا کہ بلوچستان کے اسکولوں میں انگلش، حساب اور سائنس کے مضامین کے اساتذہ کی شرح سے اسی فیصد کمی ہے اس کمی کو پورا کرنے کیلئے صوبائی حکومت نے چیف منسٹر اکیڈمک ایکسیلینس پروگرام کے تحت چار ہزار اساتذہ ایڈہاک پر بھرتی کی سمری کی وزیراعلیٰ نے منظوری دے دی ہے۔ سیکرٹری تعلیم بلوچستان نے بتایا کہ ایڈہاک پر بھرتی ہونے والے چار ہزار اساتذہ کو 17 گریڈ میں بھرتی کیا جائے گا۔

ہسپتالوں کو رقوم کی ادائیگی میں تاخیر، بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے بند ہونے کا خدشہ

چار ماہ سے سرکاری و نجی ہسپتالوں کو ادائیگی نہیں ہوئی' علاج معالجے کی صورتحال بدترین شکل اختیار کرگئی' عوام پریشان

کئی ہسپتالوں میں علاج محدود اور بند ہونے کے خدشات' وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری نوٹس لیں' پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ زون کے صدر ڈاکٹر نادر خان اچکزئی اور جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شعیب بلوچ نے کہا ہے کہ چار ماہ سے بلوچستان ہیلتھ کارڈ ادائیگیاں مکمل طور پر معطل کر چکا ہے جس سے ہسپتالوں میں علاج نہ ہونے سے غریب عوام پریشان ہیں۔ یہاں جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے گزشتہ چار ماہ سے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ کی مد سے واجب الادا رقوم ادا نہیں بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

کی جس سے تمام ہسپتال انتہائی شدید مالی دباؤ کا شکار ہیں اور علاج معالجے کی سہولت کی صورتحال بدترین شکل اختیار کر چکی ہے جس پر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ زون کو انتہائی تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے ہیلتھ کارڈ کے لیے عوامی فلاح کے نام سے مختص کیے گئے بجٹ کی عدم ادائیگی عوام کے ساتھ ناانصافی ہے پہلے ہی بے روزگاری اور مہنگائی سے پریشان عوام کے لیے علاج کی سہولت کا بند ہونا سنگین انسانی المیہ بن رہا ہے۔

یوتھ انٹرپرائز پروگرام کو گوادر، کیچ اور آواران تک وسعت دینے کا فیصلہ

نوجوانوں کو بلاسود قرضے دیئے جائینگے

صوبائی حکومت پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں نوجوانوں کی قیادت میں چلنے والے کاروباروں اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کی معاونت کریگی' گوادر پرو

گوادر (این این آئی) بلوچستان حکومت نے اپنے انٹرپرائز ڈیولپمنٹ پروگرام کو گوادر، کیچ اور آواران کے اضلاع تک توسیع دینے کی منظوری دیتے ہوئے صوبائی سرکاری ملازمین کیلئے الیکٹرک گاڑیوں کی سبسڈی اسکیم اور ہیلتھ انشورنس پروگرام متعارف کرانے کے منصوبوں کا بھی اعلان کر دیا۔ گوادر پرو کے مطابق یہ فیصلے کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے صوبائی کابینہ کے 21 ویں اجلاس میں کیے گئے۔ توسیع شدہ انٹرپرائز پروگرام کا مقصد پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں نوجوانوں کی قیادت میں چلنے والے کاروباروں اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کی معاونت کرنا ہے تاکہ جامع معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ اس پروگرام کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں اور اسٹارٹ اپس کو بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے۔ اس پروگرام کو بلوچستان پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) 2025-26 میں شامل کیا گیا ہے جس کیلئے مجموعی طور پر 16 ارب روپے مختص کیے گئے بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

ہیں، جن میں سے تقریباً 3.5 ارب روپے رواں مالی سال کیلئے رکھے گئے ہیں۔ کابینہ نے ایک سبسڈی شدہ الیکٹرک بائیک اسکیم کی بھی منظوری دی، جس کا مقصد طلبہ، ملازمت پیشہ خواتین اور سرکاری ملازمین کے لیے سفری اخراجات میں کمی لانا ہے۔ اس منصوبے کے تحت اہل خریداروں کو حکومت کی جانب سے 30 فیصد تک سبسڈی دی جائے گی جبکہ باقی رقم بینک اقساط کے ذریعے ادا کی جائے گی۔ یاد رہے پاکستان کی وفاقی حکومت نے 2025 کے اوائل میں ایک بڑے الیکٹرک وہیکل پروگرام کا اعلان کیا تھا جس کے تحت چینی ساختہ الیکٹرک بائیکس اور دیگر الیکٹرک گاڑیاں ملک بھر کے نوجوانوں میں تقسیم کی جائیں گی جن میں بلوچستان بھی شامل ہے، تاکہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور روزگار کے مواقع کو فروغ دیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 JAN 2026 Page No. 8

بلوچستان حکومت کا یوتھ انٹرپرائز پروگرام میں توسیع کا اعلان

پروگرام کو گوادر، کیچ اور آواران کے اضلاع تک توسیع دی جائیگی، پروگرام کا مقصد جامع معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے

صوبے میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کیلئے اور اسٹارٹ اپس کو بلاسود قرضے فراہم کئے جائیں گے

گوادر(این این آئی) بلوچستان حکومت نے اپنے یوتھ انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کو گوادر، کیچ اور آواران کے اضلاع تک توسیع دینے کی منظوری دیتے ہوئے صوبائی سرکاری ملازمین کیلئے الیکٹرک گاڑیوں کی سبسڈی اسکیم اور ہیلتھ انشورنس پروگرام متعارف کرانے کے منصوبوں کا بھی اعلان کر دیا۔ گوادر پرو کے مطابق یہ فیصلے کوئٹہ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے صوبائی کابینہ کے 21ویں اجلاس میں کیے گئے۔ توسیع شدہ انٹرپرائز پروگرام کا مقصد پسماندہ اور دوردراز علاقوں میں نوجوانوں کی قیادت میں چلنے والے کاروبار......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

وں اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کی معاونت کرنا ہے تاکہ جامع معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ اس پروگرام کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں اور اسٹارٹ اپس کو بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے۔ اس پروگرام کو بلوچستان پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) 2025-26 میں شامل کیا گیا ہے جس کیلئے مجموعی طور پر 16 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سے تقریباً 3.5 ارب روپے رواں مالی سال کیلئے رکھے گئے ہیں۔ کابینہ نے ایک سبسڈی شدہ الیکٹرک بائیک اسکیم کی بھی منظوری دی، جس کا مقصد طلبہ، ملازمت پیشہ خواتین اور سرکاری ملازمین کے لیے سفری اخراجات میں کمی لانا ہے

ایف سی (ساؤتھ) کی جانب سے مکران و پنجگور کے طلبہ کیلئے ٹور پروگرام

اساتذہ و طلبہ نے مختلف شہروں کے اہم تاریخی اور قومی مقامات کا دورہ کیا

پنجگور (این این آئی) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام یونیورسٹی آف مکران، پنجگور اور گرلز ڈگری کالج چتکان کے طلبہ طالبات کا تفریحی دورہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے یونیورسٹی آف مکران، پنجگور کے 54 طلبہ اور 10 اساتذہ کیلئے کوئٹہ، اسلام آباد، مری اور لاہور کا تفریحی دورہ منعقد کیا۔ یہ پروگرام طلبہ کو خوشگوار ماحول فراہم کرنے اور انہیں ملک کے مختلف علاقوں اور قومی ورثے سے روشناس کرانے کیلئے ترتیب دیا گیا تھا۔ دور......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ے کے دوران طلبہ نے مختلف شہروں کے اہم تاریخی اور قومی مقامات کا دورہ کر کے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا دورے کے اختتام پر طلبہ نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا شکریہ ادا کیا اور مستقبل میں ایسے پروگراموں کے تسلسل کی خواہش کا اظہار کیا دریں اثناء گرلز ڈگری کالج چتکان کے طالبات کو ایف سی بلوچستان کی جانب سے ملک کے بڑے شہروں کی ٹور پر بھیجا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated: 12 JAN 2026 Page No. 9

بی وائی سی فتنہ الہندوستان کیلئے بھرتی، معاشرتی رسائی کا منظم نیٹ ورک

بلوچستان میں دہشت گردوں کی سپورٹ کیلئے ان پراکسیز کے ذریعے منظم پروپیگنڈا مہم چلائی جاتی ہے

بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ممبران نے ہسپتالوں سے ہلاک دہشت گردوں کی لاشیں زبردستی تحویل میں لینے کی کوشش کی

بی وائی سی کی بین الاقوامی سطح خصوصاً یورپ میں پروپیگنڈا، تشہیر، بیرونی بھرتی اور منظم حکمت عملی کا نتیجہ ہے، ماہرین

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) مسلح علیحدگی پسند تنظیموں بالخصوص فتنہ الہندوستان کے بظاہر سافٹ فیس کے طور پر کام کر رہی ہے، بی وائی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

سی فتنہ الہندوستان کے لیے بھرتی، بیانیہ سازی اور معاشرتی سطح پر رسائی میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا بی وائی سی سے متعلق یہ موقف قیاس آرائی نہیں بلکہ 2025 سے مسلسل سرکاری ریکارڈ کا حصہ ہے، بی وائی سی کے حوالے سے موقف کی توثیق اب قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد سے بھی ہو چکی ہے۔ مارچ 2025، جعفر ایکسپریس واقعے کے بعد ڈی جی آئی ایس پی آر نے انتباہ کیا تھا کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور دہشت گردوں کی سپورٹ کے لیے ان پراکسیز کے ذریعے منظم پروپیگنڈا مہم چلائی جاتی ہے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی نے ماہرنگ بلوچ کی قیادت میں ہسپتالوں سے ہلاک دہشت گردوں کی لاشیں زبردستی تحویل میں لینے کی کوشش کی، اس واقعے کو ذرائع ابلاغ نے بھی نمایاں طور پر رپورٹ کرتے ہوئے شناخت اور قانونی عمل میں رکاوٹ ڈالنے کی مجرمانہ کوشش قرار دیا۔ دہشت گردوں کی ہلاکتوں کو فوری طور پر "لاپتہ افراد" کے بیانیے میں شامل کر کے حقائق، شناخت اور وابستگی سامنے آنے سے پہلے ہی متاثرہ ہونے کا تاثر قائم کیا جاتا ہے۔ 23 مئی 2025 کو ڈی جی آئی ایس پی آر نے پریس کانفرنس میں واضح طور پر کہا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی اور اس کی قیادت مبینہ طور پر دہشت گرد نیٹ ورکس کی پراکسی اور سہولت کار کے طور پر کام کر رہی ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ جبری گمشدگیوں کے بیانیے کو منظم انداز میں بطور ہتھیار استعمال کیا جاتا ہے۔ گزشتہ دنوں سی ٹی ڈی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے تربت کے رہائشی ساجد احمد کو گرفتار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 JAN 2026 Page No. 10

وفاق وعدوں پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث بداعتمادی کا شکار ہے

مولانا ہدایت الرحمن

اسلام آباد لانگ مارچ کے مطالبات جائز، حکمرانوں نے حل کرنے کے وعدے کئے لیکن عملدرآمد نہیں کیا، صوبائی امیر جماعت اسلامی

آئی وفاق کی زیادتیوں کے باعث پورا بلوچستان سراپا احتجاج، ملازمین، عوام، نوجوان سب حقوق مانگ رہے ہیں، کراچی میں اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے حقوق کے سفر میں وسعت و بہتری لاکر بھرپور آواز اٹھائیں گے وفاقی حکومت لانگ مارچ کے وعدے و معاہدے پورے اور نوٹیفکیشن جاری کرے وفاق وعدوں پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث بداعتمادی کا شکار ہے گرینڈ الائنس سے کئے وعدے پورے کئے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی میں جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی مجلس شوریٰ و ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں بلوچستان ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بھر سے اراکین شوریٰ و صوبائی ذمہ داران نے شرکت کی اجلاس میں جماعت اسلامی بلوچستان کی تنظیمی الخدمت و شعبہ جات کی رپورٹ آئندہ لائحہ عمل کے حوالے سے مشاورت و فیصلے کئے گئے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی نے بلوچستان کے سلگتے مسائل کے حل مطالبات کی منظوری تک کوئٹہ سے اسلام آباد تک لانگ مارچ کیا۔ حکومتی ٹیم نے مذاکرات کئے وعدے کئے حکومتی ٹیم نے لکھ کر دیا مگر وعدوں پر عمل درآمد ابھی تک ممکن نہیں ہوا حکمران ہمیں دوبارہ احتجاج پر مجبور کر رہے ہیں جماعت اسلامی کے لانگ مارچ سے کئے گئے وعدے وفا کئے جائیں

حکمران ناکام نہیں حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں، اے این پی

چمن امن و امان کے بحران سے دوچار، آئے روز چوری ڈکیتی راہزنی و دیگر جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے، عبید اللہ عابد

محکموں میں امن پسند افراد کی بھرتیاں جاری، لوڈشیڈنگ سے کاروباری سرگرمیاں متاثر، طلبہ پریشان ہیں، جلسے سے خطاب

چمن (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے چمن شہر میں امن و امان کی مسلسل بگڑتی صورتحال آزادی اظہار رائے اور سیاسی عمل پر قدغن سیاسی کارکنوں کی غیر قانونی حراست واپڈا کی جانب سے ناروا اور غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ لیویز فورس اور دیگر محکموں میں مبینہ خرید و فروخت کے ذریعے غیر قانونی و امن پسند جرائم پیشہ افراد کی بھرتیوں ڈیورنڈ لائن سے متصل تجارت اور آمد و رفت پر عائد پابندیوں اور کوئٹہ چمن شاہراہ پر مسلح گروہوں کی جانب سے بھتہ خوری خلاف شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان تمام مسائل کو حکومت اور ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

انتظامیہ کی نااہلی قرار دیا اگر حکمرانوں نے اپنی روش تبدیل نہ کی تو راست اقدام اٹھانے سے گریز نہیں کیا جائیگا ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل عبید اللہ عابد اے این پی چمن کے ضلعی صدر عبدالخالق خمل تاجر لنڑی اتحاد کے رہنما غوث اللہ خان اچکزئی اے این پی کے ضلعی جنرل سیکرٹری سمیع اللہ خان اچکزئی مرکزی ایڈیشنل سالار رزاق بابو ضلعی سینئر نائب صدر چیئرمین گل زمان اچکزئی تحصیل صدر گل جانو عصمت وار خطا وزیر خان اچکزئی ماسٹر شراف الدین و دیگر نے چمن میں اے این پی کے زیر اہتمام احتجاجی جلسے کے شرکاء سے خطاب کے دوران کیا اس سے پہلے احتجاجی ریلی نکالی گئی جو چمن شہر کے مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی

حکومت گرینڈ الائنس کیساتھ کئے وعدوں کی پاسداری کرے، بی این پی

ملازمین کی گرفتاری قابل مذمت، حکمران بلوچستان کو مارشل لاء طرز پر چلا رہے ہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں گرینڈ الائنس کے عہدیداروں و ملازمین کے گھروں پر چھاپے، گرفتاریوں، لیکچرارز کو معطل کرنے کے عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ حکمران بلوچستان کو مارشل لاء طرز پر چلا رہے ہیں حکومت نے گرینڈ الائنس کے ساتھ مذاکرات اور وعدے تو کئے مگر وعدوں سے روگردانی کرتے ہوئے مطالبات پر عملدرآمد کی بجائے چھاپوں، گرفتاریوں کے ذریعے ....

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

چادر و چار دیواری کے تقدس کو پامال کر رہے ہیں گرینڈ الائنس کے پلیٹ فارم سے ملازمین متحد ہو کر سراپا احتجاج ہیں بلوچستان میں جس طرح دوسرے مسائل کے حل کیلئے طاقت کا استعمال کیا جا رہا ہے اب ملازمین کے خلاف بھی طاقت کا استعمال کیا جا رہا ہے جو انتہائی افسوسناک عمل ہے بلوچستان کے معاملات کو حکمران غیر جمہوری طور پر چلانا چاہتے ہیں جو کسی بھی صورت درست اقدام نہیں ملازمین کو انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنانا روٹی کپڑا اور مکان کے دعویداروں کو زیب نہیں دیتا ان کی سندھ میں پالیسی کچھ اور بلوچستان میں پالیسی کچھ ہے اب نوبت یہاں تک آن پہنچی ہے

بی این پی کے رہنماؤں کو سیشن کورٹ سے باعزت بری کر دیا گیا

بلا جواز مقدمات سے جدوجہد کو دبایا نہیں جا سکتا، عدالت کے باہر رہنماؤں کی گفتگو

کوئٹہ (پ ر) "بلوچستان نیشنل پارٹی" کے مرکزی رہنماؤں اور انسانی حقوق کے کارکنان کے خلاف درج مقدمے میں "سیشن کورٹ کوئٹہ" نے تمام نامزد افراد کو "باعزت بری کر دیا تفصیلات کے مطابق بی این پی کے 2 مئی کو شاہوانی اسٹیڈیم کوئٹہ میں بلوچستان میں منعقدہ جلسہ عام میں تقاریر کے الزام میں درج کیا گیا تھا۔ گزشتہ روز عدالت میں پیش ہونے پر ملک نصیر احمد شاہوانی مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل، بی این پی، رمضان بلوچ مرکزی پروفیشنل ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری، غلام نبی مری سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر کوئٹہ، ملک عبدالولی کاکڑ سابق گورنر بلوچستان، پارٹی کے مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران ثناء اللہ بلوچ، میر مقبول احمد لہڑی ڈاکٹر علی احمد قمبرانی ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری، نصر اللہ بلوچ، حوران بلوچ اور دیگر شامل ہیں۔ بی این پی قیادت نے کہا کہ ایسے مقدمات سے جدوجہد کو دبایا نہیں جا سکتا، بلکہ یہ جدوجہد مزید مضبوط ہوگی۔ قانونی ٹیم میں نمایاں وکلا، بیرسٹر راجہ جواد ایڈووکیٹ، سردار طاہر خان ایڈووکیٹ، ملک ظہیر شاہوانی ایڈووکیٹ، قسیم قمبرانی ایڈووکیٹ، ملک شہزاد ایڈووکیٹ شاہوانی عدالت کے روبرو پیش ہوئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 JAN 2026 Page No. 11

بلوچستان میں سیاسی انتقام کو پالیسی بنالیا گیا' جے ڈبلیو پی

گرینڈ الائنس کے قائدین وکارکنوں کے گھروں پر چھاپے اور گرفتاریاں قابل مذمت ہیں، میر شس کرد

کوئٹہ (این این آئی) جمہوری وطن پارٹی کے سابق مرکزی ترجمان میر شس کرد نے گرینڈ الائنس کے قائدین کے گھروں پر چھاپوں، ملازمین کی گرفتاریوں، درجنوں افسران کی معطلی اور سیاسی بنیادوں پر کی جانے والی انتقامی کارروائیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

جعلی حکومت نے اپی سی قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات سے انکار کر کے اپنی غیر سنجیدگی اور عوام دشمن پالیسیوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن سیاسی جدوجہد کو دبانے کے لیے طاقت کا استعمال کسی بھی جمہوری نظام میں قابل قبول نہیں۔ حکمرانوں کا یہ طرز عمل اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ انہیں عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے انتقامی آوازوں کو خاموش کرانے کی فکر لاحق ہے۔ میر شس کرد کا کہنا تھا کہ اگر حکومت واقعی مسائل کے حل میں سنجیدہ ہوتی تو وہ گرینڈ الائنس سے مشاورت اور اپی سی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کرتی، مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں سیاسی انتقام کو پالیسی بنالیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 12 JAN 2026 Page No. 2

رندعلی بازار میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) ڈھاڈر۔ رندعلی بازار میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے بابو نثار احمد کو قتل کر کے فرار تفصیلات کے مطابق ہفتے کی دوپہر نامعلوم مسلح افراد نے رندعلی بازار کے اندر سرعام فائرنگ کر کے ڈی سی آفس کے حال ہی میں ریٹائر ہونے والے جنرل برانچ کے انچارج بابو نثار احمد بابھی کو قتل کر دیا اور بڑی دیدہ دلیری کے ساتھ موقع سے باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے مسلحہ واردات اور شدید فائرنگ کے بعد شہر میں سخت خوف و ہراس اور غم و غصہ پایا گیا پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈھاڈر پہنچا دیا۔

کوئٹہ مختلف علاقوں سے 2 نامعلوم افراد کی نعشیں برآمد

نعشیں شناخت کیلئے سول ہسپتال منتقل، مزید تحقیقات پولیس کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے سریاب اور تھانہ بجلی روڈ کے علاقوں سے دو نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں پولیس کے مطابق گزشتہ روز بجلی روڈ پولیس کو ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا اسی طرح تھانہ سریاب کے علاقے سریاب پھاٹک کے قریب سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی نعشیں ہسپتال منتقل کر دی گئیں نعشوں کو ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی اور بور کینال فارم میں رہزنی کے واقعات

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی بور کینال فارم ڈکیتی کی مختلف وارداتیں ایک لاکھ بیس ہزار روپے نقدی دو موٹر سائیکل اور تین موبائل فون چھین لے گئے۔ پولیس کے مطابق جعفرآباد پولیس تھانہ کینال فارم کی حدود میں روڈ راستہ محمد پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر امان اللہ

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

رند سے ایک لاکھ روپے موٹر سائیکل اور دو موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی پولیس نے ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی جبکہ ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود واپڈا گرڈ اسٹیشن کے سامنے قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح ڈاکو گن پوائنٹ پر ایک شخص سے موٹر سائیکل پچاس ہزار روپے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے۔

ٹریفک پولیس نے رکشہ ڈرائیور سے شہری کا سامان برآمد کروالیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ ٹریفک پولیس کے ترجمان ڈی ایس پی سیف اللہ درانی کے مطابق ٹریفک پولیس نے شہری کا رکشے ڈرائیور کی جانب سے ہزاروں روپے مالیت کا سامان برآمد کرلیا۔ اتوار کو ایک شہری نے اطلاع دی کہ ایک رکشہ ڈرائیور اس کا تقریبا 46 ہزار روپے مالیت کا سامان لے کر چلا گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی معاملہ کنٹرول ٹریفک پولیس کو نوٹ کروایا گیا، جس پر ٹریفک پولیس نے فوری کارروائی کا آغاز کیا۔ ٹریفک پولیس کی مؤثر اور بروقت کوششوں کے نتیجے میں صرف 20 منٹ کے اندر متعلقہ رکشہ تلاش کر لیا گیا اور اسے کنٹرول

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

کے حوالے کر دیا گیا۔ رکشہ ڈرائیور نے بتایا کہ شہری کا سامان اس کے گھر موجود ہے۔ ٹریفک پولیس کا کہنا ہے کہ شہریوں کی شکایات پر فوری رسپانس اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ان کی اولین ترجیح ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 JAN 2026 Page No. 13

ژوب: ضلعی انتظامیہ کی کارروائی، آٹے اور گندم کی کے پی کے منتقلی ناکام

آٹے اور گندم سے لوڈ چار ڈائنسن اور بڑی تعداد میں ٹرک واپس، عوامی حلقوں کی جانب سے خیر مقدم

ژوب (نامہ نگار) ضلعی انتظامیہ کی کامیاب کارروائی، ژوب سے بڑے پیمانے پر آٹے کی خیبر پختونخوا منتقلی روک دی، عوام کا اظہار اطمینان، تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر محمد عارف زرکون نے کی ہدایت پر کیو آر ایف انچارج فاضل شاہ مندوخیل نے کارروائی کرتے ہوئے ژوب شہر سے ڈائنسن گاڑیوں میں خیبر پختونخوا آٹا لے جانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے چار گاڑیاں تحویل میں لے لیں جن میں 250 تھیلے لدے ہوئے تھے جبکہ توریان کے مقام پر بڑی تعداد میں گندم سے لوڈ ٹرکوں کو بھی واپس کر دیا گیا سیاسی اور عوامی وسماجی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر اور کیو آر ایف کے عوام دوست اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کارروائی کو مزید سخت کرنے کا مطالبہ کیا ہے واضح رہے کہ شہر میں آٹے کے ذخائر کے باوجود آٹے کے نرخوں میں دن بدن اضافہ ہوتا رہا اس وقت شہر میں 50 کلو کے نام پر 48 کلو کا تھیلا 6200 سے زائد میں فروخت ہو رہا ہے آٹے اور گندم کے نرخوں میں اضافے کی بنیادی وجہ روزانہ کی بنیادوں پر ڈائنسن گاڑیوں اور گاڑیوں کے ذریعے آٹے کی خیبر پختونخوا منتقلی تھی جس پر انتظامیہ نے یہ کارروائی کی۔

مہنگائی کے باعث لوگ کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں

بنیادی سہولیات کا حصول ناممکن ہو گیا، حکومت عوام پر رحم کرے، شاہ ولی درانی ایڈووکیٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے رہائشی شاہ ولی درانی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ موجودہ مہنگائی کے دور میں لوگ کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں بنیادی سہولیات کا حصول بھی ان کے لئے ناممکن بن کر رہ گیا ہے یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ سرکاری افسران وعملہ عوام کے ٹیکسوں سے تنخواہیں وصول کرتے ہیں اس کے باوجود ان کی نظریں لوگوں کی جیبوں پر لگی ہوئی ہیں جو حکومت اور معاشرے کیلئے سوالیہ نشان ہے مجبور اور بے بس لوگ جس طرح گزر بسر کر رہے ہیں اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا بجلی اور گیس کے لاکھوں روپے کے بل بھیجے جا رہے ہیں جن کی ادائیگی عوام کے لئے ممکن نہیں رہا عوام کے لئے کہیں انصاف نہیں ہر طرف افراتفری، بدامنی اور سہولیات کا فقدان ہے سڑکوں پر گندا پانی بہتا رہتا ہے جس سے لوگوں کا گزرنا محال ہو گیا ہے بجلی کے میٹر کھمبوں پر لگائے گئے ہیں جس کے باعث کرنٹ لگنے سے لوگ جان کی بازی ہار رہے ہیں گیس کی لوڈ شیڈنگ کے باعث بھی اموات میں اضافہ ہو رہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت عوام کی حالت زار پر رحم کر کے روزگار، بنیادی سہولیات فراہم اور بے بس لوگوں کی دادرسی کیلئے اقدامات کرے۔

نواں کلی کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس بدستور غیر فعال

رات ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے، لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ جاتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس بدستور غیر فعال، لوگوں کو آمد ورفت میں شدید دشواری کا سامنا اہل علاقہ کے مطابق نواں کلی، زرغون آباد، یوحنا آباد، بہشتی آباد، مین نواں کلی روڈ، سرہ غورگئی، حبیب آباد وگردونواح کی اسٹریٹ لائٹس طویل عرصہ سے خراب ہیں جبکہ بعض علاقوں میں تو لائٹس کا نام و نشان تک نہیں رات ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے جسکی وجہ سے لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ جاتے ہیں جبکہ اسی اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر جرائم پیشہ عناصر سرگرم ہو جاتے ہیں اور رات کے اوقات میں آنے جانے والے کو انکی قیمتی اشیاء سے محروم کر دیتے ہیں اہلیان علاقہ نے بتایا کے بارہا متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کروائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے مطالبہ کیا کہ جلد از جلد نواں کلی و اطراف کے علاقوں کی لائٹس فعال کروائی جائیں تاکہ لوگوں کو آمد ورفت میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور پولیس گشت بھی بڑھایا جائے۔

سیٹلائٹ ٹاؤن میں گیس پریشر کی کمی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی

خواتین، بچوں اور بزرگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، پریشر بحال کیا جائے، جمعیت

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام سیٹلائٹ ٹاؤن یونٹ کے امیر مفتی محمد احمد، نائب امیر مولوی عبد المطلب، جنرل سیکرٹری مولانا سعید الرحمٰن، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی نعمت اللہ، سیکرٹری مالیات ایڈووکیٹ شعیب احمد اور سیکرٹری اطلاعات مولوی عمیر احمد نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ سیٹلائٹ ٹاؤن سمیت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں کمی اور بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شدید سردی میں گیس پریشر میں غیر معمولی کمی کے باعث گھریلو صارفین خصوصاً خواتین، بچوں اور بزرگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سرد علاقوں میں بلاتعطل گیس فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے مگر بدقسمتی سے ہر سال کی طرح اس سال بھی عوام کو سردی کے موسم میں گیس فراہم نہیں کی جا رہی ہے۔ انہوں نے حکومت اور سوئی سدرن گیس کمپنی سے مطالبہ کیا کہ سیٹلائٹ ٹاؤن سمیت پورے کوئٹہ میں گیس پریشر فوری طور پر بحال کیا جائے بصورت دیگر جمعیت علماء اسلام احتجاجی لائحہ عمل اختیار کرنے پر مجبور ہوگی۔

سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال، لوگوں کو مشکلات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس دستور غیر فعال، لوگوں کو آمد ورفت میں دشواری کا سامنا، تفصیلات کے مطابق سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس بدستور غیر فعال ہیں، جس کی وجہ سے اندھیرا چھا جاتا ہے اور لوگوں کو آمد ورفت میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ متعدد مرتبہ تاریکی کے باعث حادثات بھی رونما ہو چکے ہیں عوامی وسماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس طویل عرصہ سے غیر فعال ہیں جس کی جانب متعدد مرتبہ متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کرا چکے ہیں لیکن تاحال اسٹریٹ لائٹس فعال نہیں ہو سکیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس فوراً فعال کی جائیں تاکہ لوگوں کو آمد ورفت میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اے ون سٹی میں مسائل کے انبار، بنیادی سہولیات کا فقدان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے نواحی علاقے اے ون سٹی میں مسائل کے انبار، بنیادی سہولیات کا فقدان، متعلقہ حکام کی عدم توجہی، مکین عاجز آ گئے حکام نے چپ سادھ لی، اے ون سٹی کے مکین اس دور جدید میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں علاقے میں صفائی کی صورتحال ناگفتہ بہ ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید تعفن پھیل رہا ہے اور امراض پھیلنے کا بھی خطرہ ہے علاقے میں نکاسی آب کا نظام بھی درہم برہم ہے مکینوں نے خود ساختہ نالیاں بنائی ہوئی ہیں جن میں کچرہ پھنس جانے کی وجہ سے گندہ پانی سڑک پر بہتا رہتا ہے اور گلیاں کیچڑ میں تبدیل ہو جاتی ہیں دوسری جانب اسٹریٹ لائٹس بھی نایاب ہیں جسکی وجہ سے اندھیرا چھا جاتا ہے اے ون سٹی کی سڑکیں بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اہل علاقہ نے بتایا کہ عدم توجہی کے باعث علاقہ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ فی الفور مذکورہ علاقے کے مسائل حل کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6 Dated 12 JAN 2026 Page No. 14

غیر لائسنس یافتہ چلڈرن ہومز کیخلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ

بلوچستان حکومت نے صوبے بھر میں غیر لائسنس یافتہ چلڈرن ہومز، بچوں کے نگہداشت مراکز، غیر رجسٹرڈ یتیم خانے اور بچوں سے متعلق اداروں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ اقدام بچوں کے تحفظ، ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی اور ممکنہ استحصال کے سدباب کے لیے ایک اہم اور بروقت قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ حالیہ رپورٹس اور شکایات کے بعد حکومت نے واضح مؤقف اختیار کیا ہے کہ بچوں کے مستقبل سے کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ صوبائی حکومت کے مطابق غیر لائسنس یافتہ چلڈرن ہومز اور نگہداشت مراکز نہ صرف قانونی تقاضوں کو پورا کرنے میں ناکام ہیں بلکہ کئی جگہوں پر بچوں کو غیر محفوظ ماحول، ناقص خوراک، غیر معیاری رہائش اور ذہنی و جسمانی تشدد کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ ایسے ادارے اکثر سرکاری نگرانی سے باہر ہوتے ہیں، جس کے باعث بچوں کے حقوق بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ اس فیصلے کے تحت سوشل ویلفیئر، داخلہ، پولیس اور ضلعی انتظامیہ پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی جو صوبے بھر میں ان اداروں کی نشاندہی کریں گی۔ بغیر اجازت اور رجسٹریشن کے چلنے والے مراکز کو فوری طور پر سیل کیا جائے گا جبکہ ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں سے کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ سماجی حلقوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ کریک ڈاؤن محض وقتی کارروائی نہ ہو بلکہ ایک مستقل نگرانی کا نظام متعارف کرایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 12 JAN 2026 Page No. 15

مہنگائی کا طوفان۔۔۔بلوچستان میں بنیادی خوراک مہنگی

بلوچستان اس وقت چینی اور آٹے کے سنگین بحران کی لپیٹ میں ہے، جس نے صوبے بھر میں عوامی زندگی کو شدید متاثر کر دیا ہے۔ روزمرہ استعمال کی بنیادی اشیاء کی قلت اور قیمتوں میں بے قابو اضافے نے غریب اور متوسط طبقے کو دو وقت کی روٹی اور چائے جیسی سادہ ضروریات کے لیے بھی پریشان کر دیا ہے۔ یہ بحران نہ صرف انتظامی ناکامی کی عکاسی کرتا ہے بلکہ حکومتی نگرانی اور مارکیٹ کنٹرول کے نظام پر بھی سوالات اٹھا رہا ہے۔ صوبے کے بڑے شہروں سمیت دور دراز علاقوں میں چینی اور آٹا یا تو دستیاب نہیں یا پھر سرکاری نرخوں سے کہیں زیادہ قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ کئی مقامات پر شہری طویل قطاروں میں لگنے کے باوجود خالی ہاتھ واپس لوٹنے پر مجبور ہیں۔ دکانداروں کا مؤقف ہے کہ سپلائی محدود ہے، جبکہ عوام کا کہنا ہے کہ مصنوعی قلت پیدا کر کے منافع خوری کی جا رہی ہے۔ چینی اور آٹے کے بحران کی اہم وجوہات میں ناقص منصوبہ بندی، کمزور سپلائی چین، ذخیرہ اندوزی، بین الصوبائی اسمگلنگ اور فلور ملز و شوگر ملز کی مؤثر نگرانی کا فقدان شامل ہیں۔ بلوچستان چونکہ گندم اور چینی کی پیداوار میں خود کفیل نہیں، اس لیے دیگر صوبوں پر انحصار زیادہ ہے، مگر بروقت معاہدوں اور مؤثر رابطہ کاری کے بغیر یہ انحصار عوام کے لیے مشکلات کا سبب بن جاتا ہے۔ حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً بیانات اور یقین دہانیاں سامنے آتی رہی ہیں کہ صورتحال پر قابو پا لیا جائے گا، مگر زمینی حقائق اس کے برعکس نظر آتے ہیں۔ قیمتوں کے تعین اور سرکاری نرخوں پر عملدرآمد نہ ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ انتظامیہ کی رٹ کمزور ہے۔ اگر مانیٹرنگ مؤثر ہوتی تو دکاندار اپنی مرضی کے نرخ وصول نہ کر سکتے۔ چینی کی قلت کے باعث عام شہریوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے کاروبار، ہوٹل انڈسٹری اور دیہی آبادی بھی شدید متاثر ہو رہی ہے، جبکہ آٹے کی کمی نے گھریلو بجٹ کو تہس نہس کر دیا ہے۔ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کے لیے مہنگی خوراک ایک ناقابل برداشت بوجھ بن چکی ہے۔ صوبائی حکومت ایمرجنسی بنیادوں پر چینی اور آٹے کی فراہمی یقینی بنائے، ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کرے، یوٹیلیٹی اسٹورز اور سستے بازاروں کو فعال بنائے اور قیمتوں پر سخت نگرانی قائم کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ شفاف ڈیٹا کے ذریعے سپلائی چین کو بہتر بنایا جائے تاکہ مصنوعی قلت کا خاتمہ ہو سکے۔ یہ بحران محض خوراک کی قلت کا نہیں بلکہ حکومتی گورننس اور عوامی اعتماد کا بحران بھی ہے۔ اگر بنیادی ضروریات کی فراہمی ہی ممکن نہ ہو تو عوام کا نظام پر اعتماد متزلزل ہو جاتا ہے۔ بلوچستان میں چینی اور آٹے کے بحران کا حل محض اعلانات میں نہیں بلکہ بروقت، ٹھوس اور عملی اقدامات میں ہے۔ صوبائی حکومت پر لازم ہے کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرے، عوام کو فوری ریلیف فراہم کرے اور اس بحران کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے لیے مؤثر پالیسی اپنائے، تاکہ مستقبل میں عوام کو ایسی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 JAN 2026 Page No. 6

Risky Nurseries Zero Tolerance

Unlicenced child nurseries will be no more, Balochistan government has made a critical decision. It will crack down on unlicensed child nurseries across the province. This move comes after a deeply troubling incident in Quetta. A case of a child being wrongly transferred from a nursery sparked public outrage. It revealed a gap in our systems meant to protect the most vulnerable. The incident in Quetta was a alarm bell. It showed how things can go terribly wrong. The provincial Health Department has rightly ordered a high-level investigation. They have handed the case to the Balochistan Healthcare Commission. This is a serious step for a serious matter. Even more, authorities have ordered DNA testing. This will help correctly identify the child and uncover the full truth. We must know exactly what happened. This is the only way to ensure it never happens again.

The government's new stance is clear: zero tolerance. Zero tolerance for substandard care. Zero tolerance for unregistered businesses looking after our children. This is the only acceptable position. When parents leave their child at a nursery, they are placing their ultimate trust in that facility. They believe their child is safe, cared for, and protected. This trust is sacred. The government's promise to ensure safety and trust "at all costs" must be more than just words. A single investigation is not enough. This problem is likely bigger than one bad nursery. That is why the broader plan is so important. The government has directed a comprehensive inspection of all nurseries in Balochistan. They have also ordered the licensing process to be sped up. This two-part approach is smart. First, find and assess all the existing facilities. Second, make sure every single one meets clear, official standards to get a license. This creates a proper system of accountability.

Announcing a policy is one thing. Enforcing it is another. The government has warned that strict legal action will be taken against violating nursery owners. This promise must be kept. Fines, closures, and criminal charges where appropriate must follow. This will send a strong message. It will show that the business of caring for children is not a casual one. It is a responsibility with the highest stakes. Those who fail in this duty must face consequences. This crackdown, if done thoroughly and transparently, is a major step forward. It prioritizes child welfare over bureaucratic inertia. For parents, it should bring a measure of reassurance. It says that the government is watching. It says that standards matter. Our children are not just a private concern. Their collective well-being is a public priority and a measure of our society's health. Let this moment be a turning point. The government has started the work. Our children's security depends on it. People of Balochistan should support this initiative. Parents must ask for licenses. Communities should report unregistered nurseries. Together, we can build an environment where every child can be safe, and every parent can have peace of mind.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated. 12 JAN 2026 Page No. 7

Essentiality of integrated policies

Balochistan has an area of 347,190 km², forming 43.6% of the total area of Pakistan, with a cultivated area of 21,000 km², out of which 9,800 km² is irrigated, whereas 8,000 km² is flood irrigated, and 2,600 km² is rain-fed area. There are vast agricultural areas in the province that can be developed with the availability of water. During the last two decades, most of the lush green pastures of Balochistan have turned into barren lands due to a lack of water. The underground water level continues to deplete fast in Quetta, Pishin, Qilla Abdullah, Kalat, Mastung, Khuzdar, Loralai, and other districts of the province. Experts suggest a large part of land in Balochistan can be used for agriculture if artificial intelligence practices are adopted, which would enable the province to deliver the same productivity in agriculture that Punjab province does. Climate smart agriculture practices can assist Balochistan province in ensuring food security and preserving water resources. Focusing on the less developed and underprivileged areas of the province will help stop migration from rural to urban areas. Promoting the adoption of high-efficiency irrigation systems (HEIS), such as drip, bubbler, sprinkler, rain guns, and centre pivot will help with efficient utilisation of scarce water resources. The much-needed water policy should be formulated as a comprehensive document that covers all aspects regarding water availability, usage, transmission, recycling, and sewage treatment. The policy should have a time-bound objective that clearly enlists development interventions required across the province over the coming years. Agriculture, water, and climate are interconnected. Only 6% of land in Balochistan is cultivable due to less availability of water, and the root cause of water shortage is mismanagement of water use in irrigation and installation of an excessive number of solar tube wells. Due to the lack of research-based agriculture institutes in Balochistan, we failed to introduce modern practices. Urbanisation is the major issue that requires immediate attention for the future socio-economic development of the province. In order to stop migration from underprivileged areas of Balochistan, the government must actively support development programs such as overall water security, energy sufficiency, infrastructure development, and agricultural development to provide the same opportunities available in urban areas. There is a need to integrate policies covering water laws and flood disaster management to boost storage capacity, water productivity, and protect the country from devastating floods. These steps will increase agriculture productivity to achieve sustainable economic development.

CamScanner